Day: Date:

سوال: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیغمبر امن و سلامتی

Start with the introduction of the answer

اب بھی ظلمات فروشوں کو گلہ ہے تجھ سے
رات باقی تھی کہ سورج نکل آیا تیرا

پیغمبر امن و سلامتی

حضرت محمد ﷺ کا تعارف اللہ تعالیٰ نے قرآن میں "رحمت للعالمین" سے کروایا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وما ارسلنک الا رحمۃ للعلمین (الانبیاء: 107)

"اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔"

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ آپ ﷺ دنیا کے سب سے بڑے امن کے حامی تھے۔ آپ ﷺ کو قیامت تک کے مسلمانوں کے لیے ہادی بنا کر بھیجا گیا۔

Relate your headings to the qs statement

دین اسلام:-

دین جو آپ ﷺ لے کر آئے اس کا مقصد ہی امن و سلامتی ہے۔ اسلام کے لفظی معنی امن و آشتی کے ہیں۔ بخاری کی ایک روایت کے مطابق:

"اسلام امن ہے، ایمان امن ہے۔"

اسی طرح جنت کو بھی امن کا گھر کہا گیا ہے۔ آپ ﷺ نے دین اسلام کے ذریعے سے دنیا کو امن کا مقام دیا ہے۔

Date:

زمانہ جاہلیت میں امن کی صورتحال

آپؐ سے پہلے عرب جس بدامنی کا شکار تھا اس کی وجوہات واضح تھیں جو امن کی راہ میں رکاوٹ تھیں جن سے نمٹنے کی راہ داعیِ امن حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے دکھائی۔

عرب جن وجوہات کی بنا پر بدامنی کا شکار تھا وہ درج ذیل ہیں۔

- دولت کا ارتکاز
- قومیت پرستی
- مذہبی جبر
- عدم مساوات
- مذہبی عدم رواداری اور فرقہ واریت

امن کے لیے آپؐ کے اقدامات

حضورؐ کے نزدیک سلامتی اور امن کے راستے ہی دراصل روشنی اور صراطِ مستقیم کے راستے ہیں۔ تمام راستے جو فتنہ و فساد، ظلم و جبر، خون ریزی اور سفاکی کی طرف لے جاتیں ان کی آپؐ نے مذمت کی ہے۔ آپؐ نے فرمایا:

"اللہ امن وسلامتی کا تمہارا امین ہو اسطرح تمہاری مدد کرے گا کہ گھر کی چار دیواری میں زندگی گزارنے والی پردہ نشین خاتون تنہا کسی محافظ و معاون کے بغیر مدینہ سے الحمرا کا یا اس سے بھی لمبا سفر طے کر سکے گی۔ اور کوئی چور اسے خوفزدہ نہ کر سکے گا۔"

غرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عقیدہ توحید کے تحت ایک ایسی جماعت تشکیل دینے میں کامیاب ہوئے جس کے ارکان خود بھی امن میں آگئے اور دوسروں کو بھی بدامنی اور فتنہ فساد سے بچانے میں کامیاب ہوئے۔

2۔ معاشی عدل کے ذریعے امن:-

جس طرح خون کی گردش اگر رک جائے تو پورا جسم متاثر ہوتا ہے دولت بھی انسانی جسم میں خون کی مانند ہے اگر اس کی گردش رک جائے تو پورا معاشرہ متاثر ہوتا ہے۔ اس طرح طرح طرح کے تفاوتات پیدا ہوتے ہیں۔ حضور ﷺ نے اسلام کے معاشی نظام کے قوانین کے تحت ایسے اقدامات فرمائے جو دولت کو گردش میں رکھنے کے لیے کافی ثابت ہوئے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

کی لا یکون دولۃ بین الاغنیاء منکم (الحشر:7)

"ایسا نہ ہو کہ دولت تمہارے صاحب ثروت لوگوں ہی کے درمیان چکر کھاتی رہے۔"

3۔ انسانی حقوق کے ذریعے امن:-

دنیا میں بدامنی اور انتشار کی ایک بڑی وجہ طاقتور لوگوں کا کمزور لوگوں کے حقوق غصب کرنا ہے۔ اگر انسانی حقوق کو یقینی بنا دیا جائے تو دنیا امن کا گہوارہ بن جائے گی۔ آپ ﷺ کی حیات و تعلیمات سے ہمیں انسانی حقوق کی فراہمی سے متعلق مکمل رہنمائی ملتی ہے۔

آپ ﷺ کی آمد سے قبل عورتوں پر طرح طرح کے مظالم ڈھائے جاتے

تھی۔ آپؐ نے ان مظالم کا خاتمہ کیا اور انھیں باعزت مقام دلوایا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

القرآن: "والدین اور قریبی رشتہ دار جو ترکہ چھوڑ کر جائیں مردوں کے لیے بھی حصہ ہے اور عورتوں کے لیے بھی حصہ ہے۔"

غلاموں کی آزادی کو بھی آپؐ کی پیش کردہ شریعت میں گناہوں کا کفارہ اور بہت بڑی نیکی ٹھہرایا گیا ہے۔ آپؐ نے اپنے سب غلاموں کو آزاد کر دیا۔ زید بن حارثہؓ کو نہ صرف آزاد کیا بلکہ اپنا بیٹا بنایا اور اپنی پھوپھی زاد بہن زینبؓ کا نکاح بھی ان کے ساتھ کر دیا۔

4۔ وسعت نظر اور برداشت کے ذریعے امن:

امن عالم کے لیے لازم ہے کہ انسان دوسرے مذاہب اور ان کی محترم شخصیات کے حوالے سے برداشت اور عدم تشدد کا رویہ اپنائے۔ اسلام مذہب اور عقیدہ کے معاملے میں جبر کو پسند نہیں کرتا۔

القرآن: لا اکراہ فی الدین (البقرہ-256)

دین میں کوئی جبر نہیں۔

اسلام انسان کو پوری آزادی دیتا ہے کہ وہ جو عقیدہ اپنانا چاہے اپنائے۔ انسان مذہب کے معاملے میں آزاد ہے۔ اللہ تعالیٰ

Date: ______

ترجمہ: پس جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے کفر کرے۔
(الکھف - 29)

4۔ انسانی مساوات کے ذریعے امن:-

اللہ کے نزدیک تمام انسان بحیثیت برابر ہیں۔ جب انسان آپس میں مصنوعی معیارات بنا کر اونچ نیچ پیدا کرتے ہیں تو وہ تصادم اور جنگ پر ختم ہوتی ہے۔ اگر سب کو یقین دلایا جائے کہ سب برابر ہیں اور سب کے ساتھ انصاف کا معاملہ کیا جائے گا تو دنیا سے بدامنی کا خاتمہ ہو جائے۔ آپ نے اپنی تعلیمات اور سیرت سے مساوات کا درس دیا ہے۔

الحدیث: اے لوگو! بے شک تمہارا پروردگار ایک ہے اور تمہارا باپ ایک ہے۔ خبردار! کسی عربی کو عجمی پر، کسی عجمی کو عربی پر، کسی سرخ کو سیاہ پر اور کسی سیاہ کو سرخ پر کوئی برتری حاصل نہیں، سوائے تقویٰ کے۔

- حضور ﷺ نے جو قانون نافذ فرمایا اس میں آقا اور غلام، حاکم و محکوم اور امیر و غریب سب برابر ہیں۔ ایک مرتبہ بنی مخزوم کی فاطمہ نامی عورت نے چوری کر لی۔ چوری کی سزا میں اس کا ہاتھ کاٹا جانا تھا۔ قریش کو اپنی بدنامی کی فکر لاحق ہوئی تو انہوں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو سفارش کے لیے بھیجا جس سے آپ ﷺ کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا اور فرمانے لگے:

Lengthy description. Keep it a bit brief. One reference is enough

Day:

"اسامہ تم حدود اللہ میں سفارش کرتے ہو ! تم سے
پہلی قومیں اسی لیے برباد ہوئیں کہ جب کوئی بڑا
آدمی جرم کرتا تو اسے چھوڑ دیا جاتا اور جب کوئی ادنیٰ
آدمی جرم کرتا تو اسے سزا دی جاتی۔ خدا کی قسم !
اگر فاطمہ بنتِ محمدؐ بھی چوری کرتی تو اس کا ہاتھ
کاٹ دیا جاتا۔"

5۔ عفو و درگزر کے ذریعے امن :-

اگر لوگ باہم دشمنی اور انتقام کے جذبات سے لبریز ہوں تو امن و امان کبھی قائم نہیں ہو سکتا۔ اسلام اور پیغمبر اسلام نے دشمنی اور انتقام کی بجائے عفو و درگزر پر زور دیا اور امن عالم کے لیے بہترین لائحہ عمل فراہم کیا۔

القرآن : (اے نبیؐ) عفو و درگزر سے کام لیجیے، نیکی کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے کنارہ کش رہیے۔

الاعراف: 199

جب آپؐ دعوتِ اسلام کے لیے طائف تشریف لے گئے تو وہاں کے سرداروں نے نہایت تکبر سے آپؐ کی دعوت مسترد کر دی اور اوباش لڑکوں کو آپؐ کے پیچھے لگا دیا۔ انہوں نے آپؐ پر شدید سنگ باری کی جس سے آپؐ شدید زخمی ہو گئے اور آپؐ کے جوتے لہو سے بھر گئے۔ حضرت جبرائیلؑ تشریف لائے اور کہا کہ اگر آپؐ کہیں تو اہل طائف کو دونوں پہاڑوں کے درمیان پیس دوں۔

مگر آپؐ نے نہ صرف ان کو معاف کر دیا بلکہ ان کی ہدایت کی دعا بھی کی۔

القرآن: والصلح خیر

"صلح سب سے بہترین شے ہے۔"

۷۔ غزوات کے ذریعے امن:-

امن کے لیے جنگ ناگزیر ہے

حضور اکرم ﷺ کی جنگیں اکثر دفاعی تھیں، ان کا مقصد امن کو قائم کرنا تھا تاکہ بے گناہوں کی جان و مال کو نقصان پہنچانا۔

رسول اللہ ﷺ نے ہر اس قبیلہ سے صلح کی جس نے صلح کی دستیت کا اظہار کیا۔ جیسا کہ آپ ﷺ نے "بنو ضمرہ" کے ساتھ غزوہ ودان میں معاملہ کیا اور "بنو مدلج" سے غزوہ عشیرہ میں اور "قریش" سے صلح حدیبیہ میں۔

۸۔ انسانی اخوت کے ذریعے امن:-

اسلامی و انسانی اخوت

و بھائی چارہ کے حوالے سے داعی امن حضرت محمد ﷺ کی تعلیمات اور اسوہ حسنہ امن عالم کا بہترین ذریعہ ہے۔ قرآن و حدیث میں تمام مسلمانوں کو بھائی بھائی قرار دیا گیا ہے۔

← القرآن: انما المومنون اخوۃ

بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

سورۃ الحجرات: 10

← القرآن: اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقے میں نہ پڑو۔

سورۃ آل عمران: 103

Day: Date:

مدینہ میں آپؐ کی امن پسند کوششیں

آپؐ نے صلح، امن و آشتی کو فروغ دیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ جب کوئی اپنے بدلے کا حق چھوڑ دیتا ہے تو اللہ اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

قیام مدینہ میں آپؐ نے درج ذیل اقدامات امن کیے۔

- اوس و خزرج کی متحارب لڑائی ختم کر کے ان کو انصار کی صورت میں یکجا کر دیا۔
- انصارِ مدینہ اور مہاجرین مکہ کے درمیان اخوت کا رشتہ قائم کر کے تمام مسلمانوں کو بھائی بھائی بنا دیا۔
- صلح حدیبیہ میں آپؐ نے سخت شرائط کو قبول کر لیا اور جنگ سے اجتناب کیا۔
- فتح مکہ میں آپؐ نے عوام و خواص، دوست دشمن سب کے لیے عام امان کا اعلان کر دیا۔
- حجۃ الوداع میں آپؐ نے جاہلیت کے تمام خون خرابہ کو ختم کر دیا اور امن کا ایک نیا باب شروع کر دیا۔

حضورؐ کے امن پسند اقدامات مکہ میں

آپؐ نے مکہ میں درج ذیل امن پسند اقدامات کیے۔ مکہ میں تو آپؐ نے نہ ہی تلوار اٹھائی نہ ہی کسی سے مخاصمت کی۔

- پرامن طریقے سے تبلیغ اسلام کی۔

- اپنے خلاف ظلم و ستم سہے۔
- دو بار مسلمانوں کو ہجرت حبشہ کرنا پڑی۔
- قریش کی بار بار ریشہ دوانیوں کے باوجود آپ ؐ نے جنگ کا راستہ اختیار نہیں کیا۔
- طائف میں آپ ؐ کو پتھر پڑے۔ آپ ؐ نے وہاں کے لوگوں کو دعا دی۔

Add more arguments in this part!

خلاصہ بحث:

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس طرح مختصر اور مشکل حالات میں مدینہ میں امن قائم کیا یہ اپنی مثال آپ ہے۔ لیکن آپ ؐ اور خلفائے راشدین کے بعد عرب ملوکیت نے اسلام کے سیاسی نظام کو تباہ کر دیا۔ موجودہ دور میں بدامنی کی زیادہ تر وجوہات کا تعلق اسلام کے سیاسی، معاشی و معاشرتی اور اخلاقی نظام کی شکست کی وجہ سے ہے۔ مسلم حکمرانوں اور عوام کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسلام کے قوانین کو واپس سے اپنے اپنے ملک میں نافذ کریں۔ اس سے دنیا کے سامنے اسلام کے پرامن دین ہونے اور آپ ؐ اور خلفائے راشدین کے عہد کی یاد تازہ ہو جائے گی۔